سوال

(815) رخصتی سے پہلے شوہر فوت ہوجائے تو عدت کیسے گزارے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا عقد ہوا اور ابھی رخصتی نہیں ہوئی تھی کہ شوہر کی وفات ہوگئی، کیا اس عورت پر عدت ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی عورت جس کا عقد ہوا ہو اور پھر شوہر رخصتی یا دخول سے پہلے ہی وفات پا جائے تو عورت کے ذمے ہے کہ وفات کی عدت پوری کرے، کیونکہ عقد ہو جانے سے یہ عورت " بیوی" کے حکم میں آگئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَالَّذينَ يُتَوَفَّونَ مِنكُم وَيَذَرونَ أَزوٰجًا يَتَرَبَّصنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَربَعَةَ أَشهُرٍ وَعَشرًا ... ٢٣٤ ... سورة البقرة

’’جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو ان کے ذمے ہے کہ اپنے آپ کو (بطور عدت) چار ماہ دس دن تک روکے رکھیں۔‘‘

صحیح بخاری و مسلم میں مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’کوئی عورت کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کا اظہار نہ کرے، سوائے شوہر کے، اس کے چار ماہ دس دن ہیں۔‘‘ (صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب حد المراة علی غیر زوجھا، حدیث: 1221 وصحیح مسلم، کتاب الطلاق، باب وجوب الاحداد فی عدة الوفاة وتحریمہ۔۔۔۔، حدیث: 1486 وسنن ابی داود، کتاب الطلاق، باب احداد المتوفی عنھا زوجھا، حدیث: 2299۔ سنن الترمذی، کتاب الطلاق، باب عدة المتوفی عنھا زوجھا، حدیث: 1195۔) اسی طرح مسند احمد اور سنن کی کتب میں ہے کہ: ’’رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق کے متعلق فیصلہ فرمایا جبکہ اس کا عقد ہو چکا تھا اور خاوند قبل از دخول ہی فوت ہو گیا تھا، کہ اس پر عدت ہے اور یہ وراثت کی بھی حق دار ہے۔‘‘ (سنن ابی داود، کتاب النکاح، باب فیمن تزوج ولم یسم صداقا حتی مات، حدیث: 2114 وسنن الترمذی، کتاب النکاح، باب الرجل یتزوج المراة فیموت عنھا قبل ان یفرض لھا، حدیث: 1145 وسنن النسائی، کتاب النکاح، باب اباحة التزوج بغیر صداق، حدیث: 3356۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

صفحہ نمبر 578

محدث فتویٰ